کا خاکہ بیان کیا تھا۔ یہ کتاب عام طور پر مشہور ہے۔ اس کو مولوی محمد ابراہیم ایم۔ اے نے اردو میں منتقل بھی کر دیا تھا جو حیدرآباد سے شائع ہو چکا ہے۔ اب جناب مفتی صاحب نے اس کا خلاصہ مع چند اضافوں کے شائع کیا ہے جو اس وقت زیر تبصرہ ہے۔ شروع میں صفحہ ۳۲ تک علامہ ابوالحسن ماوردی کے حالات۔ حکومتِ الٰہیہ کی حقیقت۔ ذرائع آمدنی، مجلس شوریٰ۔ عدالت اور خلفائے راشدین کے طرزِ حکمرانی کا اجمالی بیان ہے۔ اس کے بعد اصل کتاب شروع ہوتی ہے جو اکیس ابواب پر مشتمل ہے۔ آج کل خصوصاً پاکستان میں ایسی کتابوں کی کس قدر ضرورت ہے؟ وہ ظاہر ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ کتاب بہت غلط سلط چھپی ہے۔ عبارت میں بھی جا بجا بے ربطی پیدا ہو گئی ہے۔ پھر بعض مباحث مثلاً کون کون سی چیزیں مانع امامت ہوتی ہیں اور امامت کے شرائط وغیرہ ان میں بحث کی کافی گنجائش ہے۔ تاہم اس کتاب کے مطالعہ سے اسلامی نظام حکومت کا ایک خاکہ سامنے آجاتا ہے۔ اور اردو خواں حضرات بھی اس سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ مفتی صاحب معروف اہلِ قلم ہیں۔ لیکن وہ بے حد زود نویس اور بسیار نویس ہیں۔ اس لئے ان کو اطمینان سے مواد جمع کرنے۔ اور اس پر غور کرنے۔ اور اپنے مسودہ پر نظر ثانی کرنے کا موقع نہیں ملتا۔

اشتراکیت اور اسلام:۔ از مولانا ابو سلیم محمد حفیظ اللہ استاد شعبۂ دینیات مسلم یونیورسٹی علی گڑھ۔ تقطیع خورد۔ ضخامت ۶۰ صفحات۔ کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت درج نہیں۔ پتہ:۔ شمشاد بلڈنگ فرینڈس بک ہاؤس علی گڑھ۔ اشتراکیت اور اسلام کے موضوع پر انگریزی اور اردو میں بڑی بڑی ضخیم کتابیں شائع ہو چکی ہیں لیکن ان کا مطالعہ ہر شخص کے بس کی بات نہیں اس لئے لائق مؤلف نے عام قارئین کی سہولت کے لئے یہ مختصر رسالہ لکھا ہے جس میں پہلے ان اقتصادی مشکلات و مسائل کا جائزہ لیا گیا ہے جنمیں امریکہ اور یورپ مبتلا ہے۔ اس کے بعد ان مشکلات کو حل کرنے کے لئے جو جو تدبیریں اختیار کی گئی ہیں اور انہیں میں ایک اشتراکیت بھی ہے ان سب پر کلام کر کے ان کی ناکامی کو ——— واضح کیا ہے پھر اسلام کے اقتصادی نظام کا ایک اجمالی خاکہ جسکی بنیاد انسانی حقوق و مساوات پر ہے اس پر بحث کر کے ثابت کیا ہے کہ دنیا کی موجودہ اقتصادی مشکلات